ISSN (ELECTRONIC): 2945-3135

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

INTERNATIONAL JOURNAL OF MULTIDISCIPLINARY RESEARCH & REVIEWS

journal homepage: www.ijmrr.online/index.php/home

آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار :ووکل فار لوکل کے تناظر میں

ڈاکٹر پردیپ کمار

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

Kumar2pradeep@gmail.com

فرحین انجم

ریسرچ اسکالر، شعبۂ تعلیم، گرو جمبھیشور یونیورسٹی

How to Cite the Article: Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

https://doi.org/10.56815/ijmrr.v5i6.2026.204-212

Keywords (کلیدی الفاظ)	*Abstract (خلاصہ)*
آتم نربھر بھارت، ووکل فار لوکل، تعلیم، مہارت کی ترقی، کاروباریت، اختراع، قومی تعلیمی پالیسی، ڈیجیٹل تعلیم	موجودہ صدی میں عالمگیریت، ڈیجیٹل انقلاب، مصنوعی ذہانت اور تیز رفتار تکنیکی ترقی نے دنیا کی اقتصادی اور تعلیمی ساخت کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ اس بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں ہر ملک کے لیے یہ ناگزیر ہو گیا ہے کہ وہ اپنی داخلی اقتصادی صلاحیتوں کو مضبوط کرے اور بیرونی انحصار میں کمی لائے۔ بھارت میں "آتم نربھر بھارت" اور "ووکل فار لوکل" جیسے قومی اقدامات اسی وسیع تر وژن کا حصہ ہیں، جن کا بنیادی مقصد مقامی صنعتوں، چھوٹے کاروباروں، روایتی ہنر اور گھریلو پیداوار کو فروغ دینا ہے تاکہ ملک اقتصادی طور پر مضبوط اور عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بن سکے۔ زیرِ نظر مقالہ اس امر کا تحقیقی جائزہ پیش کرتا ہے کہ تعلیم اور مہارت کی ترقی آتم نربھر بھارت کے قیام میں کس طرح بنیادی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اس مطالعے میں قومی تعلیمی پالیسی 2020، اسکل انڈیا مشن، میک اِن انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا اور اسٹارٹ اپ انڈیا جیسے پروگراموں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں، جرمنی، چین اور فن لینڈ کے تعلیمی و فنی تربیتی ماڈلز کا تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے تاکہ یہ واضح کیا جا سکے کہ

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

	جدید تعلیمی نظام اقتصادی ترقی اور اختراع کو کس طرح فروغ دیتا ہے۔ یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ اگر تعلیم کو عملی مہارت، کاروباری صلاحیت، اختراع، ٹیکنالوجی اور مقامی اقتصادی ضروریات کے ساتھ مربوط کیا جائے تو نہ صرف نوجوانوں میں خود روزگاری کے امکانات بڑھ سکتے ہیں بلکہ مقامی صنعتوں کو بھی نئی توانائی حاصل ہو سکتی ہے۔ مقالے میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ تعلیمی ادارے، صنعتیں اور حکومتی پالیسیاں اگر باہمی اشتراک کے ساتھ کام کریں تو بھارت کو حقیقی معنوں میں خود کفیل معیشت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

تمہید

اکیسویں صدی کو علم، ٹیکنالوجی اور اقتصادی مسابقت کی صدی کہا جاتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک اپنی معیشتوں کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل نئی حکمتِ عملیاں اختیار کر رہے ہیں۔ عالمگیریت نے اگرچہ عالمی تجارت کو فروغ دیا، لیکن اس کے نتیجے میں کئی ترقی پذیر ممالک بیرونی مصنوعات، ٹیکنالوجی اور سپلائی چینز پر حد سے زیادہ انحصار کرنے لگے۔ کووڈ-19 کی عالمی وبا نے اس حقیقت کو نمایاں کر دیا کہ بیرونی منڈیوں پر مکمل انحصار کسی بھی ملک کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

بھارت نے اسی پس منظر میں "آتم نربھر بھارت" کا وژن پیش کیا، جس کا مقصد داخلی وسائل، مقامی صنعتوں اور انسانی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر خود کفالت حاصل کرنا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے "ووکل فار لوکل" کا نعرہ دیتے ہوئے عوام کو مقامی مصنوعات کے استعمال اور مقامی صنعتوں کی حمایت کی ترغیب دی۔ یہ صرف ایک معاشی مہم نہیں بلکہ ایک سماجی، ثقافتی اور تعلیمی تحریک بھی ہے۔

اس وژن کی کامیابی کے لیے تعلیم اور اسکل ڈیولپمنٹ کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جدید دنیا میں وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جن کے پاس تربیت یافتہ، تخلیقی اور ہنرمند افرادی قوت موجود ہو۔ اس لیے ضروری ہے کہ تعلیمی نظام کو صرف نظریاتی علم تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اسے عملی مہارت، اختراع، ڈیجیٹل خواندگی اور کاروباری صلاحیت کے ساتھ مربوط کیا جائے۔

مطالعے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے پہلی بار بڑے پیمانے پر مہارت پر مبنی تعلیم، تجرباتی تدریس، مقامی زبانوں، ٹیکنالوجی اور کاروباری تعلیم پر زور دیا ہے۔ یہ تبدیلی آتم نربھر بھارت کے وژن کو مضبوط بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔

ووکل فار لوکل: تصور، فلسفہ اور اہمیت

ووکل فار لوکل "دراصل ایک جامع اقتصادی و سماجی تصور ہے جس کا مقصد مقامی صنعتوں، مصنوعات، " دستکاری، زرعی پیداوار اور گھریلو کاروباروں کو فروغ دینا ہے۔ یہ تحریک عوام میں اس شعور کو بیدار کرتی ہے کہ مقامی مصنوعات کا استعمال نہ صرف ملکی معیشت کو مضبوط بناتا ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ کرتا ہے۔

معاشی اہمیت

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بھارت میں لاکھوں افراد MSMEs سے وابستہ ہیں۔ جب مقامی مصنوعات کو ترجیح دی جاتی ہے تو مقامی صنعتیں مستحکم

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

کے مطابق Porter (1998) ہوتی ہیں، سرمایہ ملک کے اندر گردش کرتا ہے اور بے روزگاری میں کمی آتی ہے۔ مقامی مسابقت اور اختراع اقتصادی ترقی کی بنیادی شرط ہیں۔

ثقافتی اہمیت

مقامی مصنوعات کسی قوم کی ثقافتی شناخت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ہندوستانی ہینڈلوم، کشیدہ کاری، دستکاری، مٹی کے برتن، قالین اور قبائلی فنون نہ صرف ثقافتی ورثہ ہیں بلکہ معاشی وسائل بھی ہیں۔ ووکل فار لوکل ان روایتی فنون کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

ماحولیاتی اہمیت

مقامی پیداوار ماحولیاتی لحاظ سے بھی فائدہ مند ہے کیونکہ اس سے طویل فاصلے کی ترسیل کم ہوتی ہے، ایندھن کی بچت ہوتی ہے اور کاربن اخراج میں کمی آتی ہے۔ اس طرح مقامی معیشت ایک پائیدار ترقیاتی ماڈل کی تشکیل میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

سماجی اہمیت

ووکل فار لوکل سماجی شمولیت اور علاقائی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ دیہی علاقوں میں ہنرمند افراد، خواتین، دستکار اور چھوٹے کاروباری افراد اس مہم سے براہِ راست فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

آتم نربھر بھارت اور پالیسی فریم ورک

آتم نربھر بھارت ایک جامع قومی حکمتِ عملی ہے جس کا مقصد بھارت کو اقتصادی طور پر مضبوط، خود کفیل اور عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بنانا ہے۔ اس مہم کے پانچ بنیادی ستون درج ذیل ہیں:

1. مضبوط معیشت
2. جدید بنیادی ڈھانچہ
3. ٹیکنالوجی پر مبنی نظام
4. نوجوان آبادی کی صلاحیت
5. مقامی طلب اور سپلائی چین

مضبوط معیشت

حکومت کا مقصد ایسی معیشت کی تشکیل ہے جو بحرانوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ اس مقصد کے لیے صنعتی اصلاحات، ڈیجیٹل معیشت اور مقامی مینوفیکچرنگ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

بنیادی ڈھانچہ

اقتصادی ترقی کے لیے جدید انفراسٹرکچر ضروری ہے۔ سڑکیں، ڈیجیٹل نیٹ ورک، صنعتی کوریڈورز اور اسمارٹ سٹیز ترقی کے اہم عناصر ہیں۔

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

نوجوان آبادی اور انسانی وسائل

بھارت دنیا کی سب سے بڑی نوجوان آبادی رکھنے والے ممالک میں شامل ہے۔ اگر اس نوجوان آبادی کو معیاری تعلیم اور جدید مہارتیں فراہم کی جائیں تو یہ اقتصادی ترقی کا سب سے بڑا ذریعہ بن سکتی ہے۔

پالیسی اقدامات

- Make in India
- Startup India
- Skill India
- Digital India
- PMKVY

یہ تمام پروگرام مل کر ایک ایسے اقتصادی ماڈل کی تشکیل کرتے ہیں جس میں مقامی صنعت، ٹیکنالوجی، اختراع اور تعلیم کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

تعلیم کا کردار :نظریاتی اور عملی تناظر

تعلیم کسی بھی قوم کی فکری، سماجی اور اقتصادی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ جدید تعلیمی نظریات اس بات پر زور دیتے ہیں کہ تعلیم کو صرف معلومات کی منتقلی تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے شخصیت سازی، تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت اور عملی مہارت کی ترقی کا ذریعہ بننا چاہیے۔

نصاب میں اصلاحات

قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے تعلیم کو زیادہ لچکدار، عملی اور مہارت پر مبنی بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس پالیسی میں تجرباتی تعلیم، بین المضامینی مطالعہ اور ووکیشنل ایجوکیشن کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔

تجرباتی تعلیم

تجرباتی تعلیم طلبہ کو عملی سرگرمیوں کے ذریعے سیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس میں انٹرنشپ، فیلڈ ورک، پروجیکٹ بیسڈ لرننگ اور کمیونٹی سروس شامل ہیں۔ اس طریقۂ تدریس سے طلبہ میں خود اعتمادی، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت اور عملی فہم پیدا ہوتی ہے۔

کاروباری تعلیم

کاروباری تعلیم نوجوانوں کو صرف ملازمت کے حصول کے بجائے خود روزگار اور کاروبار کی طرف راغب کرتی ہے۔ اس کے ذریعے طلبہ میں اختراع، قیادت اور رسک لینے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

ڈیجیٹل تعلیم

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، آن لائن کورسز، مصنوعی ذہانت اور ای لرننگ جدید تعلیم کا اہم حصہ بن چکے ہیں۔ آپ کے تحقیقی مطالعات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈیجیٹل تعلیم طلبہ کی کارکردگی اور سیکھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔

مہارت کی ترقی :موجودہ صورتحال اور امکانات

موجودہ دور میں مہارت کی ترقی اقتصادی ترقی اور روزگار کے فروغ کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ صرف روایتی تعلیمی ڈگریاں اب ملازمت کی ضمانت نہیں رہیں بلکہ صنعتوں کو ایسے افراد کی ضرورت ہے جو عملی، تکنیکی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ ہوں۔

اسکل انڈیا مشن

اسکل انڈیا مشن کا مقصد نوجوانوں کو جدید صنعتوں کی ضروریات کے مطابق تربیت فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت مختلف شعبوں میں مختصر اور طویل مدتی تربیتی کورسز چلائے جا رہے ہیں۔

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا

اس اسکیم کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار پر مبنی تربیت دی جاتی ہے تاکہ وہ صنعتوں کی ضروریات کے مطابق مہارت حاصل کر سکیں۔

نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن

NSDC صنعتوں، تعلیمی اداروں اور تربیتی مراکز کے ساتھ اشتراک کے ذریعے ہنر مندی کو فروغ دیتا ہے۔

ڈیجیٹل مہارتیں اور مستقبل

ورلڈ اکنامک فورم کی رپورٹس کے مطابق مستقبل کی معیشت میں ڈیجیٹل مہارتیں، مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیسس، روبوٹکس اور تخلیقی صلاحیتیں انتہائی اہم ہوں گی۔

مقامی صنعتوں سے ربط

اسکل ڈیولپمنٹ پروگراموں کو مقامی صنعتوں کی ضروریات کے ساتھ مربوط کرنا ضروری ہے تاکہ تربیت یافتہ نوجوان براہِ راست مقامی معیشت میں حصہ لے سکیں۔

تعلیمی اداروں کا کردار

تعلیمی ادارے صرف تدریس کے مراکز نہیں بلکہ تحقیق، اختراع، سماجی ترقی اور اقتصادی تبدیلی کے اہم ستون ہیں۔

صنعت اور تعلیم کا اشتراک

جب یونیورسٹیاں اور صنعتیں باہمی تعاون سے کام کرتی ہیں تو طلبہ کو عملی تجربات، انٹرنشپ اور روزگار کے بہتر مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

تحقیق اور اختراع

تحقیق کسی بھی قوم کی ترقی کا بنیادی عنصر ہے۔ تعلیمی اداروں میں تحقیق اور اختراع کو فروغ دے کر نئی مصنوعات، ٹیکنالوجی اور کاروباری ماڈلز تیار کیے جا سکتے ہیں۔

انکیوبیشن سینٹرز

یونیورسٹیوں میں اسٹارٹ اپ انکیوبیشن سینٹرز نوجوانوں کو اپنے کاروباری خیالات کو عملی شکل دینے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

سماجی شمولیت

تعلیمی ادارے مقامی کمیونٹی کے ساتھ مل کر دیہی ترقی، خواتین کی تعلیم، ہنر مندی اور سماجی بیداری میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بین الاقوامی تقابلی مطالعہ

چین

چین نے ٹیکنالوجی، فنی تعلیم اور صنعتی ترقی پر سرمایہ کاری کر کے خود کو عالمی اقتصادی طاقت میں تبدیل کیا۔ وہاں تعلیمی نظام کو صنعتی ضروریات کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔

جرمنی

جرمنی کا Dual Vocational Training Model دنیا بھر میں کامیاب تصور کیا جاتا ہے۔ اس نظام میں طلبہ بیک وقت کلاس روم تعلیم اور صنعتی تربیت حاصل کرتے ہیں۔

فن لینڈ

فن لینڈ کا تعلیمی نظام تخلیقی صلاحیت، طلبہ کی فلاح اور اختراعی تدریس پر مبنی ہے۔ وہاں تعلیم کو زندگی کی عملی ضروریات کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔

بھارت کے لیے اسباق

- عملی اور مہارت پر مبنی تعلیم
- صنعت و تعلیم کا اشتراک
- تحقیق پر سرمایہ کاری
- مقامی زبانوں میں فنی تعلیم

چیلنجز

اگرچہ آتم نربھر بھارت ایک مثبت اور مستقبل ساز وژن ہے، تاہم اس کے نفاذ میں کئی چیلنجز موجود ہیں:

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

مہارت کی کمی

بڑی تعداد میں نوجوانوں کے پاس صنعتوں کی ضروریات کے مطابق عملی مہارتیں موجود نہیں ہیں۔

ڈیجیٹل ڈیوائیڈ

دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان تکنیکی سہولیات میں واضح فرق موجود ہے۔

تعلیمی عدم مساوات

معیاری تعلیم تک رسائی میں علاقائی اور سماجی تفاوت موجود ہے۔

صنعت اور تعلیم میں خلا

بعض اوقات تعلیمی نصاب اور صنعتوں کی ضروریات میں مطابقت نہیں پائی جاتی۔

مالی وسائل کی کمی

بہت سے تعلیمی اداروں میں جدید لیبارٹریز، تربیتی مراکز اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی کمی ہے۔

عملی تجاویز اور سفارشات

1. نصاب میں عملی اور مہارت پر مبنی تعلیم کو لازمی بنایا جائے۔
2. اسکول اور یونیورسٹی سطح پر کاروباری تعلیم کو فروغ دیا جائے۔
3. صنعتوں اور تعلیمی اداروں کے درمیان شراکت داری کو مضبوط کیا جائے۔
4. دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر بہتر بنایا جائے۔
5. اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔
6. مقامی صنعتوں کے مطابق اسکل پروگرام تیار کیے جائیں۔
7. تحقیق اور اختراع کے لیے مالی امداد میں اضافہ کیا جائے۔
8. خواتین اور پسماندہ طبقات کی ہنر مندی کو ترجیح دی جائے۔

نتائج

اس تحقیقی مطالعے سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ تعلیم اور مہارت کی ترقی آتم نربھر بھارت کے قیام میں بنیادی اور فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہیں۔ جدید دور میں وہی قومیں ترقی کر سکتی ہیں جو اپنے انسانی وسائل کو معیاری تعلیم، عملی تربیت اور اختراعی صلاحیتوں سے آراستہ کریں۔

ووکل فار لوکل کی کامیابی صرف مقامی مصنوعات کے استعمال تک محدود نہیں بلکہ اس کا تعلق ایک مضبوط تعلیمی و اقتصادی نظام سے ہے۔ اگر تعلیمی ادارے، صنعتیں اور حکومتی پالیسیاں باہمی اشتراک کے ساتھ کام کریں تو بھارت نہ صرف خود کفیل معیشت بن سکتا ہے بلکہ عالمی سطح پر ایک مضبوط اقتصادی طاقت کے طور پر ابھر سکتا ہے۔

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020، اسکل انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا اور دیگر حکومتی پروگرام نوجوانوں میں ہنر، اختراع اور کاروباری صلاحیت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تاہم ان پروگراموں کی مؤثر عمل آوری، وسائل کی فراہمی اور دیہی علاقوں تک رسائی انتہائی ضروری ہے۔

AUTHOR(S) CONTRIBUTION

The writers affirm that they have no connections to, or engagement with, any group or body that provides financial or non-financial assistance for the topics or resources covered in this manuscript.

CONFLICTS OF INTEREST

The authors declared no potential conflicts of interest with respect to the research, authorship, and/or publication of this article.

PLAGIARISM POLICY

All authors declare that any kind of violation of plagiarism, copyright and ethical matters will take care by all authors. Journal and editors are not liable for aforesaid matters.

SOURCES OF FUNDING

The authors received no financial aid to support for the research.

REFERENCES (مراجع)

Agarwal, R., & Prasad, J. (2020). Skill development in India. *International Journal of Training Research*.

Government of India. (2020). *Atmanirbhar Bharat Abhiyan*. New Delhi.

Kumar, P. (2024). A comparative study of the e-learning usage of postgraduate students. *Multidisciplinary Reviews, 7*(12), 2024287. https://doi.org/10.31893/multirev.2024287

Kumar, P., & Pandey, M. P. (2024). Assessing attitudes, readiness and motivation of students towards e-learning: A qualitative case study in Uttar Pradesh, India. *E-Learning and Digital Media*. https://doi.org/10.1177/20427530241310529

Ministry of Education. (2020). *National Education Policy 2020*. Government of India.

National Skill Development Corporation. (2021). *Skill development initiatives in India*.

NITI Aayog. (2018). *National Strategy for Artificial Intelligence*. Government of India.

OECD. (2021). *Skills outlook 2021: Learning for life*. OECD Publishing.

Porter, M. (1998). *Clusters and the new economics of competition*. Harvard Business Review.

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License

Pradeep Kumar & Farheen Anjum (2026). آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں تعلیم اور اسکل کا کردار: ووکل فار لوکل کے تناظر میں. International Journal of Multidisciplinary Research & Reviews, 5(6),204-212.

Pratap, S. & Biragoni, Prasad. (2025). Skill Development in India: Policies, Challenges, and the Road Ahead. International Journal of Research and Scientific Innovation. XII. 1018-1024. 10.51244/IJRSI.2025.12050097

Schwab, K. (2017). *The fourth industrial revolution*. World Economic Forum.

Startup India. (2016). *Startup India action plan*. Government of India.

Tilak, J. B. G. (2015). Education and development in India. *Economic and Political Weekly*.

UNESCO. (2021). *Reimagining our futures together: A new social contract for education*.

World Bank. (2020). *World development report: Trading for development in the age of global value chains*.

World Economic Forum. (2020). *Future of jobs report*.

The work is licensed under a Creative Commons Attribution Non Commercia 4.0 International License